بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز

مولانا معین الدین حسن چشتی

قدس سرہ

کے عرس کے موقع پر خصوصی مجلہ

A SOUVENIR ISSUE ON THE AUSPICIOUS OCCASION OF THE ‘URS (ANNIVERSARY CELEBRATIONS) OF SULTAN UL-HIND HAZRAT KHWAJA GHARIB NAWAZ MAWLANA MU‘INUDDIN HASAN CHISHTI (QUDDISA SIRRUHU)

2016, TORONTO

ٹورانٹو ۱۴۳۷

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز
مولانا معین الدین حسن چشتی
قدس سرہ
کے عرس کے موقع پر خصوصی مجلہ

A SOUVENIR ISSUE ON THE AUSPICIOUS OCCASION OF THE ‘URS (ANNIVERSARY CELEBRATIONS) OF SULTAN UL-HIND HAZRAT KHWAJA GHARIB NAWAZ MAWLANA MU‘INUDDIN HASAN CHISHTI (QUDDISA SIRRUHU)

2016, TORONTO

ٹورانٹو ۱۴۳۷ھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز
مولانا معین الدین حسن چشتی
قدس سرہ
کے عرس کے موقع پر خصوصی مجلہ

A SOUVENIR ISSUE ON THE AUSPICIOUS OCCASION OF THE ‘URS (ANNIVERSARY CELEBRATIONS) OF SULTAN UL-HIND HAZRAT KHWAJA GHARIB NAWAZ MAWLANA MU‘INUDDIN HASAN CHISHTI (QUDDISA SIRRUHU)

2016, TORONTO

ٹورانٹو ۱۴۳۷ھ

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْفَاتِحَةُ اِلٰى حَضْرَةِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ بِاَنَّ اللّٰهَ يُعْلِيْ دَرَجَاتِهِمْ فِى الْجَنَّةِ وَيَنْفَعُنَا بِاَسْرَارِهِمْ وَاَنْوَارِهِمْ وَعُلُوْمِهِمْ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَجْعَلُنَا مِنْ حِزْبِهِمْ وَيَرْزُقُنَا مَحَبَّتَهُمْ وَيَتَوَفَّانَا عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَيَحْشُرُنَا فِى زُمْرَتِهِمْ اَلْفَاتِحَةُ اَثَابَكُمُ اللّٰهُ .

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ ﴿٣﴾ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ
كُفُوًا أَحَدُۢ ﴿٤﴾

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُولٞ مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ عَزِيزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيصٌ
عَلَيۡكُم بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ رَءُوفٞ رَّحِيمٞ ﴿١٢٨﴾ فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَقُلۡ حَسۡبِيَ ٱللَّهُ
لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُۖ وَهُوَ رَبُّ ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

أَلَآ إِنَّ أَوۡلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ ﴿٦٢﴾ ٱلَّذِينَ
ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ ٱلۡبُشۡرَىٰ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَفِي
ٱلۡأٓخِرَةِۚ لَا تَبۡدِيلَ لِكَلِمَٰتِ ٱللَّهِۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

الصلواة المختارة من الكتاب

مجموعہ وظائف

مُرتّب : رضاء المصطفیٰ اعظمی

دُرُودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ۝ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ۝ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ۝ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ۝ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ۝ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ۝ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۝ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ۝ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ۝ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ۝ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ۝ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ۝ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ۝ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۝ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ۝ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰٓاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

تضمین بمناجات خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن

چشتی قدس سرہٗ

از حضرت خادم حسن شاہ صاحب معینی گدڑی شاہی ؒ کے

میں عاصی ہوں چھپالے میرے بد کردار یا اللہ — میں خاطی ہوں نہ کر رسوا سر بازار یا اللہ
ہمیشہ تیری بخشش ہے مجھے درکار یا اللہ — چومن پُر جرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ
چوں من با عیب و نقصانم توئی ستار یا اللہ

ز حدِ فہم بالا ہے ترا دربار یا اللہ — سمجھ میں آ نہیں سکتے ترے اسرار یا اللہ
ہمیشہ تری بخشش ہے مجھے درکار یا اللہ — چوں من پر جرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ
چوں من با عیب و نقصانم توئی ستار یا اللہ

گناہوں کے سبب ہے لب پہ فریاد و فغاں ہر دم — خطاؤں پر میں نادم ہوں تصور پر ہیں آنکھیں نم
مری شرمندگی سے ہے نظر نیچی تو گردن خم — بخواب مستی و غفلت ز سر تا پا گنہگارم
بذکر و طاعت خود کن مرا بیدار یا اللہ

گناہوں کے سبب ہے مجھ پر خوف و غم طاری — چھپالے دامن رحمت میں یہ میری خطا کاری
کرم کر اپنے خادم پر قیامت میں نہ ہو خواری — معین الدین حسن چشتی تو می نالد بصد زاری

گناہش بخش و ایماں را سلامت دار یا اللہ

از خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی رحمۃ اللہ علیہ

در جاں چو کرد منزل جانانِ ما محمدؐ	صد در کشاد در دل از جانِ ما محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جب ہماری روح کی طرف حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے	تو حضور کی برکت سے معرفت کے ۱۰۰ دروازے ہمارے دل میں کھل گئے
از درد زخمِ عصیاں ما را چہ غم چو سازد	از مرہم شفاعت درمانِ ما محمد صلی اللہ علیہ وسلم
گناہوں کے زخم کے درد سے ہمیں غمگین ہونے کی کیا ضرورت ہے	جبکہ مرہم شفاعت سے حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا علاج کریں گے
مستغرقِ گناہیم، ہر چند عذر خواہیم	پژمردہ چو گیاہیم، بارانِ ما محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہم گناہوں کے سمندر میں غرق ہیں، ہر چند عذر خواہ ہیں	ہم گھاس کی طرح مرجھائے ہوئے ہیں لیکن ہمارے لیے بارانِ رحمت حضورؐ کی ذات ہے
ما طالب خدائیم، بر دین مصطفائیم	بر درگہش گدائیم سلطانِ ما محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مقام شکر ہے کہ ہم خدا کے طالب ہیں اور مصطفیٰؐ کے دین پہ ہیں	ہم ان کی درگاہ کے بھکاری ہیں اور ہمارے سلطان حضور سرورِ عالم ہیں
در باغ و بوستانم دیگر مجو معینؔ	باغم بس است قرآں بستانِ ما محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اے معینؔ، باغ و بوستان میں اور کوئی چیز طلب نہ کر	ہمارے لیے قرآن مجید کا گلزار ہدایت کافی ہے اور ہمارے لیے حضورؐ کی ذات بستانِ معرفت ہے۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری نغماتِ حرم ص ۶

از اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قدس اللہ سرہ العزیز

کعبہ کے بدرُ الدجیٰ تم پہ کروروں درود — طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروروں درود

شافعِ روزِ جزا تم پہ کروروں درود — دافعِ جملہ بلا تم پہ کروروں درود

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا — جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروروں درود

ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب — نام ہوا مصطفٰے تم پہ کروروں درود

وہ شبِ معراج راج وہ صفِ محشر کا تاج — کوئی بھی ایسا ہوا تم پہ کروروں درود

آہ وہ راہِ صراط بندوں کی کتنی بساط — المدد اے رہنما تم پہ کروروں درود

خلق تمہاری جمیل خُلق تمہارا جلیل — خَلق تمہاری گدا تم پہ کروروں درور

طیبہ کے ماہِ تمام جملہ رسل کے امام — نوشہِ ملکِ خدا تم پہ کروروں درود

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروروں سلام — تم پہ کروروں ثنا تم پہ کروروں درود

کیوں کہوں بیکس ہوں میں، کیوں کہوں بے بس ہوں میں — تم ہو میں تم پر فدا تم پہ کروروں درود

اپنے خطاواروں کو اپنے ہی دامن میں لو — کون کرے یہ بھلا تم پہ کروروں درود

کام وہ لے لیجیے تم کو جو راضی کرے — ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروروں درود

مبارکباد ولادت خواجہ معین الدین قدس سرہٗ مرقومہ بتاریخ ۳۰ اگست ۱۹۶۷ء

از حضرت خادم حسن شاہ صاحب معینی گدڑی شاہی کے

معین آگئے حق کے ولی مبارک ہو ۔۔۔ ظہور خواجہ کی سب کو خوشی مبارک ہو
چراغ طاق رسالت نبیؐ مبارک ہو ۔۔۔ ضیائے بیت ولایت علی مبارک ہو
جہانِ راز کو سرِ خفی مُبارک ہو ۔۔۔ نگاہ شوق کو حسن جلی مُبارک ہو
حضور خواجۂ عثمان ہرونی چشتی ۔۔۔ یہ یادگار تمہیں دائمی مبارک ہو

نسیم صبح یہ لائی ہے مژدہ اے خادمؔ
خلیلی باغ کو یہ تازگی مبارک ہو

★

قبلۂ عاشقاں معین الدین ۔۔۔ کعبۂ عارفاں معین الدین
ہادیٔ ناقصاں معین الدین ۔۔۔ رہبر کاملاں معین الدین
حامیٔ بیکساں معین الدین ۔۔۔ چارہ ساز جہاں معین الدین
درہمہ ضُوفشاں معین الدین ۔۔۔ نور بخش جہاں معین الدین
مخزنِ لطف و گنج جود و کرم ۔۔۔ مشفق بیکراں معین الدین
عالمِ علم ظاہر و باطن ۔۔۔ مثل پیغمبراں معین الدین
جانشینِ نبی دریں عالم ۔۔۔ پیشوائے جہاں معین الدین
قرب خواجہ ببیں سرِ محشر ۔۔۔ غبطۂ مرسلاں معین الدین
نائب مصطفےٰ دریں کشور ۔۔۔ رشک پیغمبراں معین الدین

بہر تسکین روح اے خادمؔ
از دل و جاں بخواں معین الدین رحؒ

HAZRAT KHWAJA GHARIB NAWAZ MAWLANA MU'INUDDIN CHISHTI QUTB UL-MASHAYIKH-E-BAHR-O-BARR

(Rahmatullahi 'alayh)

HE IS HASANI AND HUSAYNI

HIS DESCENT ON THE SIDE OF THE FATHER

Hazrat Khwaja Gharib Nawaz,
son of Hazrat Ghayathuddin,
son of Hazrat Najmuddin Tahir,
son of Hazrat Syed Ibrahim,
son of Hazrat Syed Idris,
son of Hazrat Imam Musa Kazim,
son of Hazrat Imam Ja'far as-Sadiq,
son of Hazrat Imam Muhammad Baqir,
son of Hazrat Imam 'Ali Zayn ul-'Abidin,
son of Hazrat Sayyidina Imam Husayn,
son of Amir ul-Mu'minin Sayyidina 'Ali ibn Abi Talib,
and Sayyidatina Fatima az-Zahra, (Rady Allahu 'Anhum),
daughter of Sayyidina wa Habibina wa Shafi'ina wa Nabiyyina wa Mawlana Muhammad ibni 'Abdillah, Nurin min Nurillah, (Sallallahu 'alayhi wa Sallam).

HIS DESCENT ON THE SIDE OF THE MOTHER

Hazrat Khwaja Gharib Nawaz,
son of Bibi Ummul Wara (Bibi Mah-e-Nur),
daughter of Hazrat Sayyid Dawud,
son of Hazrat 'Abdullah Hanbali,
son of Hazrat Zahid,
son of Hazrat Muhammad Mawris,
son of Hazrat Dawud,
son of Hazrat Musa,
son of Hazrat Sayyid 'Abdullah Makhfi,
son of Hazrat Hasan al-Muthanna,
son of Hazrat Sayyidina Imam Hasan,
son of Amir al-Mu'minin Sayyidina 'Ali ibn Abi Talib,
and Sayyidatina Fatima az-Zahra, (Rady Allahu 'Anhum),
daughter of Sayyidina wa Habibina wa Shafi'ina wa Nabiyyina wa Mawlana Muhammad ibni 'Abdillah, Nurin min Nurillah, (Sallallahu alayhi wa Sallam).

www.khwajagharibnawaz.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرۂ عالیہ سلطان الہند خواجہ معین الدین چشتی سنجری اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت فخر موجودات سید المرسلین سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بہ حرمت و برکت ہادی عالم مولائے کائنات شیر خدا علی مشکل کشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

الٰہی بہ حرمت و برکت امام الاولیاء شمس المشائخ خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت تاج الاولیاء قمر المشائخ خواجہ عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت جمال الاولیاء فخر المشائخ حضرت جمال الدین فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت شوکت الاولیاء حشمت المشائخ حضرت سلطان ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت بدر الاولیاء سراج المشائخ سید بدر الدین حذیفہ المرعشی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت امین الاولیاء شمس العارفین حضرت امین الدین ہبیرۃ البصری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت نیر الاولیاء قمر العارفین حضرت ممشاد علوی دینوری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت تاجدار ولایت امام العارفین حضرت ابو اسحٰق شامی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت ابدال دوراں قطب العارفین حضرت ابو احمد ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت برہان الاولیاء واقف اسرار جلی و خفی حضرت ابو محمد محتشم رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت ناصر الاولیاء نصرۃ العارفین حضرت ابو یوسف ناصر الدین رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت قطب ربانی دلیل العارفین حضرت خواجہ مودود رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت اشرف الاولیاء کبیر العارفین حضرت حاجی شریف زندانی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت تاجدار اولیاء امداد العارفین حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بہ حرمت و برکت معشوق ربانی معین الاولیاء قبلۃ العارفین و فخر الاولین و الآخرین
مخدوم العالم سلطان والاقالیم المشرقیہ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ
معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

کتبہ نور الدین آزاد — ۱۹۹۰ء

www.khwajagharibnawaz.com

خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ:۔ منشی عبد الحمید بھاری

حمیدیہ بکڈپو چھتری گیٹ

درگاہ شریف اجمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منقبت

ہند میں گھر گھر نصب ملت کا جھنڈا کر دیا
صفحۂ دنیا پہ دین کا بول بالا کر دیا

عشقِ نام مصطفٰے ہر دل میں پیدا کر دیا
دیر کا رخ جانب محرابِ کعبہ کر دیا

موتیوں سے دامن مقصود سب نے بھر لئے
اک زمین خشک کو پل بھر میں دریا کر دیا

خوب پھیلائی ضیا بس شمس الضحیٰ کے نور کی
ملتِ روشن سے دنیا میں اجالا کر دیا

آپکے فیض قدم سے اٹھ گئی سب چھوت چھات
آپکے اکرام نے ادنیٰ کو اعلےٰ کر دیا

کر دیا توحید کے رشتہ میں سبکو منسلک
حق کے سب بچھڑے ہوئے بندونکو یکجا کر دیا

ہم سے جو لاکھوں کروڑوں سے نہ اب تک ہو سکا
حل وہ اک اللہ والے نے معمہ کر دیا

دیکھئے کیونکر کیا قبضہ دلوں پر خلق کے
دیکھئے خواجہ معین الدین نے کیا کیا کر دیا

اَورَادوَ وظائف

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے بخشے ہوئے اوراد و وظائف بے حد مقبول اور فیض و اثر کے حامل ہیں۔ حاجت مند برابر ان اوراد و وظائف سے فیض یاب ہوتے رہے ہیں اور انشاءاللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہوتے رہیں گے ذیل میں آپ کے چند اوراد و وظائف درج کئے جاتے ہیں۔

برائے شفائے امراض

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ تمام بیماریوں کی دوا ہے، جب کوئی بیمار کسی دوا سے اچھا نہ ہو تو فجر کی نماز میں فرض اور سنت کے درمیان اکتالیس بار سورۃ فاتحہ صدق دل سے پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض شفا پائے گا۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی م کو الحمد کے "ل" سے ملا کر پڑھے۔

بَرائے کشفِ قبور

خواجہ غریب نوازؒ نے ارشاد فرمایا کہ کسی کامل بزرگ سے بیعت ہو کر ہر روز بعد نماز عشا سونے سے قبل آیۃ الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر سینہ پہ دم کرے، بعدہٗ دس بار سورۃ فاتحہ اور اسمائے پاک باری تعالیٰ پڑھے، پھر اسمائے مبارک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دائیں بائیں پہلو پر دم کرے، بعدہٗ درود شریف سو بار پڑھے اور سر کی جانب دم کرے، اس کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھتا ہوا سو جائے۔ انشاءاللہ جس بزرگ کا خیال دل میں کر کے سوئے گا۔ ان کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ اکتالیس دن کے بعد جس قبر کے پاس با وضو دو زانو بیٹھ کر مراقبہ کرے گا، بحکم خدا صاحب قبر کی زیارت ہو گی۔ اس کا دل صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی بھی توفیق ہو جائے گی، صاحب قبر سے فیوضِ باطنی بھی حاصل کرے گا۔

برائے زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا کہ اگر کسی شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا اشتیاق ہو تو چاہیئے کہ جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز نفل ادا کرے اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے، نماز سے فارغ ہو کر نہایت خلوص دل سے پاک بستر پر چپ چاپ سو جائے بحکم خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی۔

برائے درد شکم

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا۔ اگر کسی کے پیٹ میں سخت درد ہو تو سات بار سورۂ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے یا پلا دے تو بالکل تندرست ہو جائے گا۔

امراض لادوا سے نجات کیلئے

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو لا علاج مرض ہو تو چاہیے کہ جمعہ کے دن بعد نماز عصر سے مغرب تک "یا اللہ یا رحمن یا رحیم" کو پڑھتا رہے، انشاء اللہ تعالیٰ اکیس دن میں صحت ہو گی۔ مگر بلا ناغہ پڑھے اگر مرض الموت ہے تو وہ پڑھ نہ سکے گا۔

دشمن کو مغلوب کرنے کیواسطے

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کے دشمن زیادہ ہوں تو چاہئے کہ باوضو سو بار درود شریف پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر جناب باری میں دشمنوں سے نجات کے لئے نہایت عجز و انکساری سے دعا کرے۔ ایک ہفتہ کامل پڑھنے سے دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

برائے مایوسی اولاد

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ بعد نماز تین مرتبہ کہے:۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

برائے دفع آسیب

تین مرتبہ پانی پر پڑھ کر منہ پر چھینٹا مارے یا کان میں دم کرے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ

برائے کاٹنے زہریلے جانور کے

جس جگہ زہریلے جانور نے کاٹا ہو اس مقام پر انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ

برائے کشائش رزق

بعد نماز کثرت سے پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ

مرض سے نجات کے لئے

کوئی مرض ہو طشتری پر لکھ کر مریض کو پلاوے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالدے

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

برائے مقبولیت نماز

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ بعد نماز کلمہ توحید تین مرتبہ پڑھنے سے نماز مقبول ہو جائے گی۔

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ٥

برائے روشنی چشم

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ بعد نماز تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگانے سے بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جو کچھ پہلے نقصان پہنچ چکا ہے جاتا رہے گا۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ٥ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ٥

برائے جملہ حاجات

ان آیات کو انگشتری پر کندہ کرا کر پاس رکھے:۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ٥ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ٥

رُجعتِ عمل سے محفوظ رہنے کیلئے

جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورہ کو پڑھ لے وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ

مصیبت سے نجات پانے کیواسطے

ان آیات کو پڑھنے سے مصیبت سے نجات ہو جاتی ہے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (تا) لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

(آل عمران)

اس آیۃ کو پڑھ کر شیرینی پر دم کرے، جس کو کھلائے انشاءاللہ محبت ہوگی۔

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

ہر مہم کی کامیابی کیواسطے

اس آیۃ کو پڑھ کر دعا کرے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ط

برائے معافی گناہ

ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ آیۃ پڑھے، انشاءاللہ تمام گناہ معاف ہوں گے

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَآئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ۔

برائے دفع ہول دل

اس آیۃ کو لکھ کر اور تعویذ بنا کر اس طرح گلے میں لٹکائیں کر قلب پر رہے بلکہ تاگے سے باندھ دیں کہ قلب سے نہ ہٹنے پائے۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۔

بدخوابی دُور کرنے کے واسطے

جس شخص کو بدخوابی ہو یا پریشان کن خواب دیکھتا ہو اس آیت کو سوتے وقت پڑھے یا لکھ کر گلے میں ڈالے، انشاءاللہ بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۔

برائے دفع بلیّات راہ و بخار سردی

اس آیۃ کو پڑھ کر کشتی یا سواری پر سوار ہونے سے راستہ کی تمام بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کو سردی کا بخار آتا ہو تو بیر کی لکڑی پر لکھ کر گلے میں ڈالے شفا ہو گی

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

برائے ترقی علم اور کشادگیِ ذہن

ہر روز نماز صبح کے بعد پڑھا کرے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

ہر مرض و درد کے واسطے

مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر اس آیۃ کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو گی۔

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۝

مصیبت سے نجات پانے کے لئے

اس آیۃ کو مصیبت کے وقت پڑھے انشاء اللہ نجات ہوگی۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ

برائے استخارہ

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ نے فرمایا کہ دوگانہ نفل پڑھ کر سورۂ کوثر پندرہ بار اور اس دعا کو ۳۶۰ بار پڑھے، پھر ہاتھ پر دم کرکے سوجائے اور ہاتھ سر کے نیچے رکھے۔
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ الْکَلَامِیْ۔

برائے دفع چیچک

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ چیچک کے موسم میں یا جب کسی کے چیچک نکلی ہو تو سورۂ الرحمٰن کا گنڈا بنا کر گلے میں ڈالے اس طرح کہ سورۂ الرحمٰن پڑھنا شروع کرے اور ہر آیۃ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ۔ کے بعد دم کرکے گرہ دے، آخر تک ایسا ہی کرے، بہت جلد آرام ہوگا مجرّب و آزمودہ ہے۔

برائے تسخیرِ خلائق

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو یہ خواہش ہو کہ لوگ میری عزت کریں تو اسے چاہئے کہ جب صبح کو سورج ایک نیزہ بلند ہو جائے تو اس وقت اس کی جانب منہ کر کے بحضورِ قلب سورہ الرحمٰن پڑھنا شروع کرے اور فبایِ الاءِ ربکما تکذبانِ، کہتے وقت سورج کی جانب انگلی سے اشارہ کرے۔ اوّل چالیس مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ طریقہ استعمال یہ ہے کہ جب کسی کے سامنے جانا ہو، تو سورۂ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھ کر جائے اگر فرصت نہ ہو تو صرف مندرجہ بالا آیت کو تین بار پڑھ کر جائے، نہایت ہی مجرّب ہے۔

دیوانے کتّے کے کاٹنے کا علاج

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو دیوانہ کتّا کاٹے تو چاہئے کہ اس آیۃ کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا چالیس دن تک کھائے:۔

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ه

برائے علاج لقوہ

حضرت خواجہ غریب نواز فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو لقوہ کی بیماری ہو جائے تو کسی بزرگ کامل سے سورۂ "زلزال" کو معہ بسم اللہ شریف لکھوا کر پاک برتن پر دھو کر پیا کرے، بلاناغہ اکیس دن پینے سے انشاء اللہ آرام ہوگا۔

برائے ادائے قرض

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا، ادائے قرض کے لئے آیتِ ذیل کو پانچ بار ہر نماز میں روزانہ پڑھا کرے، اکتالیس دن تک، انشاءاللہ تعالیٰ قرض سے بہت جلد نجات پائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِی الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِكَ الۡخَیۡرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیۡلِ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ۝

برائے معاش

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا۔ اگر کسی کو ملازمت نہ ملتی ہو اور ذریعہ معاش کی کوئی صورت نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ غرۂ اتوار سے سورۂ یٰسین شریف کو اس ترتیب سے پڑھے کہ صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب سے اول درود شریف اکتالیس بار پھر سورۂ یٰسین شریف مبین در مبین پڑھے لفظ مبین کا سات بار تکرار کرتا رہے آخر تک، بعدہٗ تمام سورہ کو ایک بار پڑھے پھر درود شریف اکتالیس بار پڑھ کر دعا مانگے، چالیس یوم تک اسی طرح پڑھے اور پہلے ہی چلّہ میں کامیاب ہوگا ورنہ دوسرا چلّہ کرے اگر پھر بھی کامیاب نہ ہو تو تیسرا چلّہ بھی کرے کامیاب ہوگا اور کوئی صورت معاش کی ہو جائے گی۔

نزع کی حالت میں

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ جس کو شدت سکراتِ موت کی ہو اس کے پاس بحالت نزع سورۂ یٰسین شریف باوضو بحضور قلب پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ سکرات موت کی سختی آسان ہو جائے گی۔

خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی رحمۃ اللہ علیہ

اخلاق وعادات

آپ بڑے ہی نرم دل اور خوش خلق تھے آپ کو غصہ بہت کم آتا تھا بلکہ آتا ہی نہیں تھا، جب کسی سے بات کرتے تو مسکرا دیتے، آپ کی زندگی بہت سادہ لیکن دل کش تھی، جو کوئی ملنے آتا تو نہایت خندہ پیشانی سے ملتے، خاطر تواضع سے بٹھاتے اور ان کے رنج وغم میں شریک ہوتے۔

سخاوت آپ کے خاندان کا خاصہ تھا، بچپن ہی میں آپ نے باغ اور پن چکی بیچ کر کل مال و دولت خدا کی راہ میں فقرا و مساکین کو بانٹ دی اور بعد میں جو کچھ نذرانہ اور تحائف آیا کرتے تھے وہ سب اللہ کے نام پر محتاجوں کو دے دیا کرتے تھے۔ آپ بڑے حلیم اور منکسر المزاج تھے، سلام میں ہمیشہ سبقت کیا کرتے تھے، آداب شرعی کو ہمیشہ ملحوظ رکھتے تھے اور سنتِ نبوی صلعم ہر وقت مد نظر رہتی تھی۔

عبادت وریاضت

آپ کا زیادہ تر وقت عبادت وریاضت میں گزرتا تھا تلاوت قرآن پاک آپ کا محبوب مشغلہ تھا ایک دن میں دو دو دفعہ قرآن پاک ختم کرتے تھے

اکثر صبح کے وضو سے عشا کی نماز پڑھتے تھے، نماز اور روزہ کے بڑے پابند تھے، رات کا زیادہ حصہ نوافل گزاری میں بسر ہوتا تھا۔ اکثر و بیشتر راتوں میں عشا کے وضو سے آپ نے فجر کی نماز ادا فرمائی۔ ساری عمر میں بہت کم ایسا زمانہ گزرا جس میں آپ روزے سے نہ رہے ہوں۔ اکثر اوقات آپ متواتر ایک ایک ہفتہ تک روزہ رکھتے تھے اور جَو کی خشک روٹی سے جو وزن میں پانچ مثقال سے زیادہ نہ ہوتی تھی، افطار فرمایا کرتے تھے، لیکن نظر کی تاثیر کا یہ عالم تھا کہ آپ کی نظر جس فاسق پر پڑ جاتی وہ تائب ہو جاتا اور پھر کبھی گناہ کے پاس نہ جاتا۔

استغراق

حضرت خواجہ غریب نوازؒ پر اکثر اوقات استغراق کی کیفیت طاری رہا کرتی تھی۔ آخری وقت میں استغراق کی کیفیت بے حد بڑھ گئی تھی، نماز کے وقت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ یا خواجہ حمید الدین ناگوریؒ سامنے کھڑے ہو کر بآواز بلند صلوٰۃ صلوٰۃ پکارتے آپ پھر بھی ہوش میں نہ آتے تو وہ کان میں صلوٰۃ پکارتے۔ اس پر بھی آپ ہوشیار نہ ہوتے تو آپ کا شانہ مبارک ہلایا جاتا، اس وقت آپ آنکھ کھول کر ارشاد فرماتے شرع محمدی صلعم سے چارہ نہیں، سبحان اللہ کہاں سے کہاں آنا پڑتا ہے۔ اور پھر وضو فرما کر نماز پڑھتے۔

جب آپ پر صفت جلالی کا غلبہ ہوتا تو حجرہ کا دروازہ اندر سے بند کر لیتے اور استغراق جاری ہو جاتا۔ اس وقت خواجہ قطب الدینؒ یا خواجہ حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ حجرہ کے دروازہ پر پتھر کے ٹکڑے ڈال دیتے اور خود حجرہ کے پیچھے چلے جاتے جس وقت حضرتؒ باہر نکلتے اور نگاہ جلالی ان ٹکڑوں پر پڑتی تو وہ جل کر خاک ہو جاتے۔

سماع

سماع آپ کی روحی غذا تھی اور آپ کو اس سے لطف خاص حاصل ہوتا تھا، آپ کو راگ سے بے حد دلچسپی تھی، سماع کے وقت آپ پر بے خودی و بے خبری اور استغراق کا غلبہ بہت زیادہ رہتا تھا، اکثر کئی کئی دن تک مجلس سماع جاری رہا کرتی تھی۔

خدمتِ خلق

ایک روز ایک کسان آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا کہ حاکم نے میرا کھیت ضبط کر لیا ہے اور کہتا ہے کہ جب تک فرمان شاہی پیش نہ کرو گے، کھیت واپس نہیں ملیں گے۔ صرف یہی میرا ذریعہ معاش تھا جس کو حاکم نے بند کر دیا ہے، لہٰذا میری مدد فرمائیے اور قطب صاحبؒ کو ایک سفارشی خط

تحریر فرما دیا جائے، تاکہ فرمان استمراری مل جائے۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ سلطان شمس الدین التمش کے پیر ہیں۔ وہ جو کچھ ارشاد فرمائیں گے، بادشاہ اسے قبول کرلے گا۔

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے یہ سن کر مراقبہ فرمایا اور تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر کہا: "اگرچہ میری سفارش سے تیرا کام ہو جائے گا لیکن حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے مجھے تیرے اس کام کے لئے متعین فرمایا ہے اور اسی وقت کاشت کار کو ہمراہ لے کر دہلی روانہ ہو گئے۔

خواجہ غریب نوازؒ ہمیشہ اپنی آمد سے پہلے خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کو مطلع فرما دیا کرتے تھے۔ اس مرتبہ آپ نے کوئی اطلاع نہیں دی، آپ جب دہلی کے قریب پہونچے تو ایک شخص نے آپ کو پہچان لیا اور فوراً قطب صاحبؒ کو خبر کردی۔ قطب صاحبؒ نے بادشاہ کو مطلع کیا اور خود پیر و مرشد کے استقبال کے لئے چل دئے۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ پریشان تھے کہ اس مرتبہ پیر و مرشد نے آمد کی خبر کیوں نہیں دی۔ موقعہ پاتے ہی خواجہ غریب نوازؒ سے بلا اطلاع تشریف آوری کا سبب دریافت کیا، سرکار غریب نوازؒ نے کسان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔ اس غریب کے کام کے لئے آیا ہوں۔ اور کل حال بیان کر دیا قطب صاحبؒ نے عرض کیا۔ آپ نے اس قدر تکلیف فرمائی ہے۔ حالاں کہ اگر آپ کا خادم بھی

بادشاہ سے فرمانِ عالی کہہ دیتا تو اس شخص کی مراد پوری ہو جاتی۔

خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا، جس وقت یہ شخص میرے پاس آیا، نہایت ملول اور رنجیدہ تھا۔ میں نے مراقب ہو کر بارگاہ ایزدی میں عرض کیا تو مجھے حکم ہوا کہ اس کے رنج وغم میں شریک ہونا عین عبادت ہے اگر میں بجائے چل کر آنے کے وہیں سے اس شخص کی سفارش تحریر کر دیتا تو اس ثواب عظیم سے محروم رہتا۔ جو ہر قدم پر اس کی خوشی سے مجھے حاصل ہوا ہے، قطب صاحبؒ نے عرض کیا۔ حضور آرام فرمائیں اور خود سلطان شمس الدین التمش سے کسان کے حق میں فرمان حاصل کر کے خدمتِ عالی میں پیش کر دیا۔

خواجہ غریب نوازؒ کے عزائم

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں یہ ہیں مردوں کی شمشیریں

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے ہندوستان میں ایک زبردست روحانی اور سماجی انقلاب کو جنم دیا، چھوت چھات کے اس بھیانک ماحول میں اسلام کا نظریۂ توحید عملی حیثیت سے پیش کیا۔ اور بتایا کہ یہ صرف ایک خیالی چیز نہیں ہے بلکہ زندگی کا ایک ایسا اصول ہے جس کو تسلیم کرنے کے بعد ذات پات کی سب تفریق بے معنی ہو جاتی ہے۔ یہ ایک زبردست دینی اور سماجی انقلاب کا اعلان تھا

ان دنوں، اجمیر راجپوت سماج کا مضبوط مرکز اور ہندؤں کا مذہبی گڑھ تھا دور دور سے ہندو اپنی مذہبی رسومات پوری کرنے کے لئے وہاں جمع ہوتے تھے۔ ایک ایسے زبردست سیاسی اور مذہبی مرکز میں قیام کا فیصلہ نہ صرف خواجہ غریب نوازؒ کے پختہ عزائم کی ترجمانی کرتا ہے بلکہ ان کی غیر معمولی خود اعتمادی کا آئینہ دار ہے۔

خواجہ غریب نوازؒ کے خلفائے عظام

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے سیر و سیاحت اور دہلی و اجمیر کے طویل قیام کے زمانے میں سیکڑوں خلفاء کو تعلیم و تربیت دے کر بندگان خدا کی ہدایت پر مامور فرمایا جو ہندوستان کے مختلف مقامات پر اپنا فرض بڑی مستعدی اور سرگرمی سے بجالاتے رہے آپ کے فرمان واجب الاتفاق کے موافق قطب الاقطاب خواجہ قطبُ الدین بختیار کاکیؒ آپ کے خلیفۂ اکبر تھے اور ۶۵ خلفائے اصغر اور ۵۵ خلفائے مجاز ہیں۔

گنبد شریف کے اندر روشنی

مغرب کی نماز سے تقریباً بیس منٹ قبل حسب دستور قدیم روضۂ منورہ میں بجلی کی تمام بتیاں بند کردی جاتی ہیں، اور خالص موم کی بنی ہوئی بتیاں روشن کی جاتی ہیں۔ ان بتیوں کو روشن کرتے وقت حسب ذیل اشعار پڑھے جاتے ہیں۔ اندرون گنبد ہر چہار جانب چوکھٹوں پر آئینے نصب ہیں اور یہ اشعار آب زر سے لکھے ہوئے ہیں:۔

خواجۂ خواجگاں معین الدین — اشرفِ اولیاء روئے زمین
آفتاب سپہر کون و مکان — بادشاہِ سریر ملکِ یقیں
در جمال و کمال او چہ سخن — این مبین بود بحصن حصین
مطلع در صفاتِ او گفتم — در عبارت بود چو درِّ ثمین
اے درت قبلہ گاہِ اہلِ یقیں — بر درت مہر و ماہ سودہ جبیں
روئے بر درگہت ہمیں سایند — صد ہزاراں ملک چو خسر جبیں
خادمان درت ہمہ رضواں — در صفا روضہ ات چو خلد بریں
ذرّۂ خاکِ او عبیر سرشت — قطرۂ آبِ او چو ماءِ معین

الٰہی تا بود خورشید و ماہی
چراغ چشتیاں را روشنائی

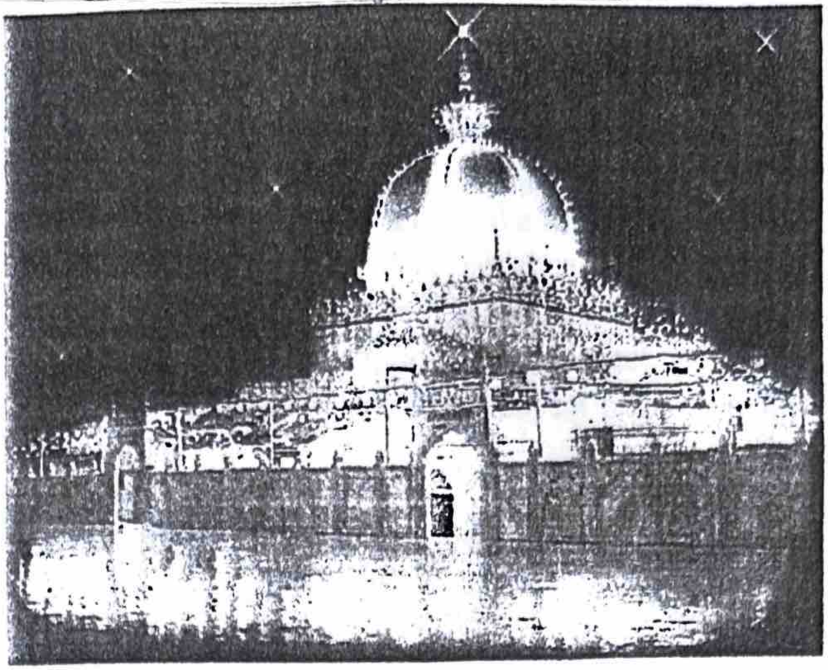

Hazarat Khwaja Sahib was also an eminent scholar and writer and poet. He has written many books and letter in Perian. He has left behind a collection of poems in his diwan in Persian. Much about Hazarat Khwaja Sahib has been discussed by the writers of Siyarul Auliya and Siyarul Aqab.

Diwan-e-Moin

These poems written by Hazrat Khwaja Sahib have stood the test of time. They are in Persian and project Hazrat Khwaja Sahib as a great port. These poems are also a source of guidance. The following couplet by Hazarat Khwaja Sahib emphasizes his art of writing poems. It depicts his clarity of thoughts and love for the Ahle Bait:

"Shah ast Husain, Badshah ast Husain,
Deen ast Hussain, Deen Panah ast Hussain
Sardaad na daad dast dar dastey Yazid,
Haqqa ke bana-aey La ilah ast Husain."

Translation : "Ruler is Husain, Emperor is Husain,
Religion is Husain, shield of religion i.e. Islam is Husain,
Gave his head (for Islam) but not his hand toYazid,
To maintain the truth no one but is Husain."

.. Hazrat Khwaja Qutbuddin Bakhtiyar Qaqi (Allah's Mercy be on him) has collected all the sacred sayings of Hazarat Khwaja Sahib is his book Dalil-e-Arafeen. These general quotes are equally significant and are useful guide to people and Sufis. They cover many topics like : life and death, prayer and zikr (meditation), love and fear of Allah, patience and humility, charity and hospitality, enlightenment and knowledge, realization and repentance, disciple and teacher, mystic and darwesh, love and respect of Allah's Messenger (Blessing of Allah and Peace be on him), respect of pious and elders, to eat, sleep and socialize less, etc. e.g.

(a) The faithful keeps three things friendly : remonstration, illness and death.

(b) The mystic is one who drives out of heart everything other than truth so that he becomes the true friend of Allah.

(c) A hundred angels are at the bedside of one who sleeps in a state of purification.

(d) The best way to avoid Hell is to feed the hungry, give water to the thirsty and provide to the needy and be friendly to the miserable and treat the enemies nobly.

(e) Patience is tested through sufferings, sorrows and resignation without the slightest disclosure of panic to other.

(f) Namaaz is the ultimate bond - a relation between the faithful and Allah.

(g) Let not your physical body only, but your heart and soul move round the Ka'aba.

(h) Allah blesses people who are charitable and generous and compassionate.

(i) The pinnacle of enlightenment is that a person may feel restless in the love of Allah.

(j) A spiritual disciple should follow his spiritual teacher as the latter enlightens the former about his virtues and vices, and makes him attain perfection, etc.

10. Hazarat Khwaja Sahib wrote valuable letters to his spiritual successor, Hazarat Khwaja Qutbuddin Bakhtiyar Qaqi at Delhi during the reign of Sultan Altamash. These seven letter consisted preachings and advices. In it were also topics related to Sufism if followed and practiced would assure success as a true mystic. In some letters stories and incidents related by Hazrat Khwaja Usman-e-Harooni to Hazarat Khwaja Sahib are mentioned. Some points on the manner of achievement of divine love are explained and how to learn about Divine mystery.

Some of the topics discussed are :

1. How to pray to Allah and to love Allah so as to achieve divine knowledge and spiritual peace.
2. How to control oneself so as to attain Allah's protection from the clutches of Satan and avoid worldly power.
3. To obtain nearness to Allah by doing good and noble deeds. It is necessary ascribe all actions to Allah.
4. Firm faith is based on Zkir of Allah especially of the recitation of the Kalima Taiyyab and Kalima Shahadat.
5. To be a perfect darwesh or mystic one should forget the 'I', status, power, wealth, wants and desires. One should forget his own existence, merge his self with Divine Reality and remember only Allah. This method was taught by Hazrat Khwaja Usman-e-Harooni to Hazarat Khwaja Sahib is by negation (self) and assertion (Allah). Hazarat Khwaja Sahib is an exponent of spiritual values necessary to human life. His lifestyle and teaching inspire all the people irrespective of class, caste, creed, color, country and gender.

4/4/2016 as an author, writer, poet, khwaja baba, gharib nawaz, ajmer, dargahsharif, ajmersharif, khwajababa,gharibnawaz, kgn, khwajaajmeri, sufishrine, chishty, a...

HAZRAT KHWAJA GHARIB NAWAZ MAWLANA MU'INUDDIN CHISHTI (Rahmatullahi 'alayhi's) FIFTH LETTER TO HAZRAT KHWAJA QUTBUDDIN BAKHTIYAR KAKI (Rahmatullahi 'alayh) (from Ajmer to Delhi)

LETTER NO V–GOD SHOWS THE WAY— "In the name of God, the Compassionate, the Merciful.

The flower of those who hold communion with God, and the lover of the Lord of the universe, my brother, Qutubuddin of Delhi, may you be happy in the shelter of true God.

"One dav when I your well-wisher, was in attendance upon Khwaja Usman Harooni, a man came to him and said "O Sheikh, I have acquired different kinds of knowledge, but have not attained my object." The Sheikh replied, "You must do one thing which will make you a scholar and abstinent. It is what our chosen Prophet and Messenger of God, *may blessings and peace of God be upon him,* has said, i.e. renunciation of the world is the secret of all worship, while its love the root of all evil. If you act upto this Tradition, you will need no other knowledge. It is a subtle point which it is easy to understand but difficult to practise. Now, know it for certain that you cannot renounce the world until love for God has reached the highest pitch. And love is born only when God shows the way; without His showing the way, the object cannot be achieved. The Quranic verse runs : "He whom God shows the way is the one who has been put on the path of righteousness." It, therefore, behoves a man not to waste his time in worldly pursuits but always keep God in view He should, rather regarding time as a fine opportunity, spend his life in poverty and abstinence and hunger, behave with humility, and hang down his head in shame on account of his sins. He should always be humble and submissive; because, in the realm of worship and devotion, these are the most valuable assets."Then he told this story which came pat to the purpose:—

STORY OF HATIM'S 8 LESSONS— "Halim the Deal was a pupil and disciple of Khwaja Usman. One day the Sheikh asked him how long he had lived and served him and been attending his lectures ? He replied that he had done that for 30 years. The Sheikh again asked him as to how much he had acquired and benefited during this period ? Hatim replied that he had learnt eight things. The Sheikh, still continuing, asked him if he did not have them before, and was told, in reply, that he did not, and that, as a matter of fact, he now needed no more. The Sheikh then said, *"Verily we are for God and verily we shall return to Him.* Halim, I spent all my life for you, and I do not want you to know more than this." Hatim then said, "This much is enough for me, Sir, because this embraces the good of both the worlds". "All right said, the Sheikh, "now tell me what those eight things are "Hatim began thus:-

(1) GOOD DEEDS, THE ETERNAL COMPANIONS— *Firstly* –When I reflected on the world 'I found that everyone had a beloved. There are several kinds of beloved; some are with him until the throes of death and some till he is dead, while others follow him to the verge of grave. Beyond this, done goes with him ; none goes with him into his grave to sympathise with him there, and hold to him a torch of light, and help him travel safely through the stages of the Day-of-judgment. It, then, dawned upon me that the beloved endowed with these virtues are a man's *good deeds.* I, therefore, made them my beloved, and bestowed my love on them so that they might sympathise with me in my grave and not desert me.

Sheikh— You did well.

(2) CONTROL OF ANIMAL DESIRES— *Hatim* Secondly, when I reflected on the conduct of the people, I found that all follow desires and are led by their longings. I then, pondered over the Quranic verse : *"He who fearing God checked, the animal desires shall have his place in heaven,"* and was convinced that the Holy Book was right. Therefore, I opposed the animal desires, and put them in the crucible of struggle (in defence of faith) and did not act up to a single prompting of theirs. I derived consolation from worship of God, the most high.

Sheikh— May God bless this. You did well.

(3) CONTENTMENT— *Hatim* –Thirdly. Then I reflected on the affairs of the world, and found that everyone is after the worldly affairs, puts up with

troubles and tribulations, gets something from the worldly lords, and is very happy. I then, pondered over this Quranic verse ; *"Whatever is with you is bound to come. to an end, and whatever is with God shall ever remain."* Therefore, whatever I had put by I spent for God, and consigned myself to His care so that it might be endowed with eternity and be my guide and provision in the other world.

Sheikh— (Praying for blessings) You did well.

(4) ABSTINENCE— *Hatim*— Fourthly. When I reflected on the condition of human beings, I found that some men regard those as noble, respectable and great who belong to a numerous race; they look upon wealth and number of children as the source of respect and honour, and take pride in them. I then, pondered over this Quranic verse : *With God is " The most honoured who is most abstemious."* It goes without saying that this is right and true, and what people think is quite wrong. So I adopted abstinence in order that I might deserve honour in the eyes of God.

Sheikh— You did well.

(5) JEALOUSY— *Hatim*— Fifthly. When I reflected on the condition of people, I found that they speak ill of one another out of jealousy only ; and they are jealous of wealth, position and knowledge. I, then, pondered over this Quranic verse ; *"We distributed food among item etc. for their terrestrial life".* When this has fallen to their share from eternity and no one has a hand in it, what good can jealousy do them ? I, therefore, determined to behave peacefully towards everybody.

Sheikh— You did well.

(6) SATAN—THE FOE OF MANKIND— *Hatim*— Sixthly, When I reflected on the world I found that some people are enemies of one another, and bear grudge in particular matters. I, then, pondered over this Quranic verse : *"Verily Satan is your enemy."* I then, realised that the word of God is quite true. Really, Satan is our enemy; he should not be followed. Since then I look upon Satan as my enemy. I neither follow nor listen to him; on the contrary, I follow the commands of God and honour Him, which is right. God says, *"O son of Adam, did I not warn thee against the following and worshipping of Satan, and against treading on his footsteps, because he is thy open for ?* Worship Me which is the way straight."

Sheikh— You did well.

(7) GOD PROVIDES FOR EVERY CREATURE— *Halim*— Seventhly. When I reflected on the world, I found that everyone is making tremendous efforts to earn his bread, which leads to unlawful things and humiliation and degradation. I then, pondered over the Quranic verse : *"There is not a single creature on the face of the earth for whose subsistence God is not responsible."* I realised, then, that His word is true, as I am also one of those creatures. I busied myself with the worship of God, firmly believing that He will provide for me, because He Himself has promised it.

Sheikh—You did well.

(8) RELIANCE ON GOD— *Hatim*— Eighthly. When I reflected on the God's creatures, I found that everyone relies on one thing or the other. Some rely on gold and silver, while others on their treasure and kingdom. I then, pondered over this Quranic verse: *"God is enough for him who relies on Him.* "I then, relied on God, and He is enough for me and is my good supporter.

Sheikh— Hatim, may God grant you power to act up to all this. I have carefully read the *Book of Moses, the Bible, the Palms of David, and the Quran*, and from these books I gathered only these eight points He who acts up to them follows these books virtually. This story made it clear to me that it was the deeds; and not the profound knowledge, which were really needed.

Source: W.D. Begg, Hazrat Khwaja Muinuddin Chishti (Rahmatullahi 'alayh), Millat Book Centre, New Delhi, 1998, p. 144-147.

تیری ذات خواجہ معین الدین　　تو رسول پاک کی آل ہے

تیری شان خواجہ خواجگاہ　　تجھے بیکسوں کا خیال ہے

میرا بگڑا وقت سوار دے　　میرے خواجہ مجھ کو نواز دے

تیری اک نگاہ کی بات ہے　　میری زندگی کا سوال ہے

میں گدائے خواجہ چشت ہوں　　مجھے اس گدائی پہ ناز ہے

میرا ناز خواجہ پہ کیوں نہ ہو　　میرا خواجہ بندہ نواز ہے

یہاں بھیک ملتی ہے بے گماں　　یہ بڑے سخی کا ہے آستاں

یہاں سب کی بھرتی ہے جھولیاں　　یہ در غریب نواز ہے

میرا خواجہ عطائے رسول ہے　　وہ بہارے چشت کا پھول ہے

وہ بہارے گلشن فاطمہ　　چمن علی کا نہال ہے

تیری ذات خواجہ معین الدین　　تو رسول پاک کی آل ہے

حضرت سید معین الدین چشتیؒ

ولادت۔۔۔۔۵۳۶ھ (سنجر)

وصال۔۔۔۔۶۳۳ھ (اجمیر شریف)

اسم گرامی سید معین الدین حسنؒ۔۔۔والد محترم کا نام غیاث الدین حسنؒ۔۔۔علم کی تلاش میں طویل سفر کئے۔ حضرت خواجہ عثمان ہرونیؒ کے دست مبارک پر بیعت کی۔۔۔برصغیر میں سلسلۂ چشتیہ کے بانی۔۔۔سلطان الہندؒ اور غریب نوازؒ القاب۔

اہل حق کی روایتوں کے امیں
کوچۂ وہم میں یقیں ہی یقیں

ظلمت شب میں ایک شمع حرم
دشت وحشت میں اک مسافر دیں

آٹھ صدیوں سے ہند کے سلطاں
خواجۂ خواجگاں معین الدیں

(خان آصف)

خاص خطابات: عطائے رسولؐ، خواجۂ اجمیر، خواجۂ بزرگ، ہندالولی، غریب نواز، سلطان الہند، نائب رسول فی الہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ۔ و علیٰ آلک و اصحابک وسلم یا حبیب اللہ

خواجه غریب نواز

حضرت سیّدنا معین الدین چشتی اجمیری

رحمة الله عليه

کی شانِ کرم نشان میں

آپ پر ہیں عیاں دلوں کے راز — میرے خواجہ، ہرے غریب نواز

ہند میں نائبِ نبی ہیں آپ — ظلمتِ شب میں روشنی ہیں آپ
درِ نور و حضور دل میں ہے باز — میرے خواجہ، ہرے غریب نواز

اپنا پرچم کیا محبت کو — زندہ رکھا نبی کی سنت کو
خُلقِ سرکار آپ کا انداز — میرے خواجہ، ہرے غریب نواز

دھڑکنوں میں قیام آپ کا ہے — درسِ الفت کلام آپ کا ہے
عہد در عہد گونجتی آواز — میرے خواجہ، ہرے غریب نواز

خواجہ ہیں، خیر خواہِ دین ہیں آپ — اور پھر دین کے معین ہیں آپ
قُربِ مولا ہے آپ کا اعزاز — میرے خواجہ، ہرے غریب نواز

سرِ دربار جھولیاں پھیلائے — بادشہ بھی فقیر بن کر آئے
جھولیاں کر رہے ہیں اپنی دراز — میرے خواجہ، ہرے غریب نواز

پیار کا راستہ دکھاتے گئے   سب کو اپنے گلے لگاتے گئے
صوفیا غم زدوں کے ہیں دم ساز   میرے خواجہ، مرے غریب نواز

فیض کا آسمان ہیں خواجہ   علم کا اک جہان ہیں خواجہ
آپ پر ہے عیاں الست کا راز   میرے خواجہ، مرے غریب نواز

دل میں ہے ذکر کا گلاب کھلا   اور ہمیں وصف یہ ثنا کا ملا
چشمِ مرشد کا ہے سبھی اعجاز   میرے خواجہ، مرے غریب نواز

سیّد حامدؔ یزدانی

۶ رجب ۱۴۳۳

ٹورانٹو۔ کینیڈا

www.madrasahidaya.net/Manqabat%20Khwaja%20Gharib%20Nawaz.pdf

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

منقبت

سُلطان المشائخ، محبوبِ الٰہی، حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کیسے ہو بیاں رُتبۂ محبوبِ الٰہیؒ
ہے رحمتِ حق، جلوۂ محبوبِ الٰہیؒ

وہ سنّتِ سرکارِ دوعالمؐ کے امیں ہیں
ہر اک پہ کرم شیوۂ محبوبِ الٰہیؒ

ہے رحمتِ باری کہ ہے دن رات یہ جاری
پیاسوں کے لئے چشمۂ محبوبِ الٰہیؒ

ہے چشمِ کرم خواجۂ اجمیرؒ کی ان پر
ہے قصرِ غنا، حجلۂ محبوبِ الٰہیؒ

شیرینئ گفتار ملی گنجِ شکرؒ سے
ان کی ہی عطا خرقۂ محبوبِ الٰہیؒ

وہ خسروؔ بے تاب کہ ہے عشق کا مہتاب
مہتاب ہے یہ ہالۂ محبوبِ الٰہیؒ

بھٹکے گا کہاں قافلۂ راہِ طریقت
ضو بار ہے جب روضۂ محبوبِ الٰہیؒ

اک لفظ میں بس ان کا ہے پیغام: محبت
اخلاص و وفا نعرۂ محبوبِ الٰہیؒ

مقصود کے موتی اِسی رستے میں ملیں گے
ہے منزلِ جاں، جادۂ محبوبِ الٰہیؒ

کیا عجز و رواداری کی خوشبو ہے ہر اک سُو
ہے امن و سکوں گوشۂ محبوبِ الٰہیؒ

ہر گاؤں میں ہر بستی میں اس نام کی دھومیں
ہر شہر میں ہے شہرۂ محبوبِ الٰہیؒ

ہر جور و ستم، ظلم و شقاوت کے مقابل
ہے عفو و کرم، بدلۂ محبوبِ الٰہیؒ

یہ پھول ہیں یا باتیں ہیں فردوس دہن کی
خوشبو ہے کہ ہے لہجۂ محبوبِ الٰہیؒ

کیا اس کو ستائے گی بھلا دھوپ جہاں کی
جس سر پہ رہے سایۂ محبوبِ الٰہیؒ

سیّد حامدؔ یزدانی
۱۷۔ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ
ٹورنٹو

HAZRAT KHWAJA GHARIB NAWAZ MAWLANA MU'INUDDIN CHISHTI (Rahmatullahi 'alayh)

All Praise is for Allah, Lord of the worlds, and may His blessings and peace be forever upon our Beloved Holy Prophet Sayyidina Muhammad al-Mustafa (Sallallahu 'alayhi wa Sallam).

Hazrat Khwaja Gharib Nawaz, Mawlana Mu'inuddin Hasan Chishti (Rahamtullahu 'alayh) is a descendant of the Ahl al-Bayt, the Family of our Beloved Holy Prophet Sayyidina Muhammad (Sallallahu 'alayhi wa Sallam). His father Giyathuddin Hasan traces his ancestry to Sayyidina Imam Husayn ibn 'Ali (Rady Allahu 'Anhu) while his mother Bibi Mah-e-Noor traces her ancestry to Sayyidina Imam Hasan ibn 'Ali (Rady Allahu 'Anhu). Thus he is both Hasani and Husayni.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

He is the greatest Shaykh al-Islam of India. He is one of the four greatest sufi saints of all times.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

He is the Qutb ul-Ghawth (the axis of spiritual help) of the Chishtiyya tariqa which is a spiritual path leading to Allah (Subhanahu wa Ta'ala).

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

He was born in 536 A.H / 1141 C.E in Sajistan, Khorasan.

Some of his well-known titles are:

Naib Rasul fi'l-Hind (the Prophet's foremost representative in India).
Ata-e Rasul (Gift of the Prophet, Sallallahu 'alayhi wa Sallam, for the whole of humanity).
Qutb-e-mashayikh bahr-o-barr (the Spiritual axis of the spiritual masters of land and sea).
Khwaja-e-Khwajgan (the Spiritual master of the spiritual masters).
Sultan-ul-Hind (the Spiritual sovereign of India).
Dalil-ul-'Arifin (Proof of the 'Arifin, knowers of Allah's Attributes).
Ashraf-ul-Awliya (the most Noble of the sufi saints).

Hind al-Wali (the saint of India).
Panah-e-bekasan (the Shelter of the helpless), and
Gharib Nawaz (the Patron of the poor).

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

He is truly Gharib Nawaz. Till to-day, exactly 800 years after he passed ahead, food is cooked at his dargah (shrine) in Ajmer, India and distributed to the poor two times every day. One deg (cauldron) in which the food is cooked is so huge that a person goes down it on a ladder to fetch food from it. This deg (cauldron) is perhaps the largest in the world.

At the age of nine, he committed the Holy Qur'an to memory and was orphaned at the age of 14.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin

A derwesh, Hazrat Ibrahim Qunduzi (Rahmatullahi 'alayhi) once visited him and gave him a piece of cake. When he ate it, he underwent a spiritual transformation and decided to give himself up wholly for the work of the religion of Islam.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

He set out in search of religious knowledge. From the age of 15 to 20, he studied at Samarqand and Bukhara.

At Harun in Iraq, he became a disciple of a great sufi saint, Hazrat Khwaja Usman Haruni (Rahmatullahi 'alayh) (526-617 A.H).

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

Hazrat Khwaja Usman Haruni (Rahmatullahi 'alayh), thrice asked him to recite Surah al-Ikhlas (a chapter of the Holy Qur'an) 1000 times. Then he prayed for one day and one night, and he saw the 'Arsh (Throne of Allah), as well as the "taht ath-thara (the bottom of the earth). Allahu Akbar! (Allah is Supremely Great). Then he gave some dinars in charity to the poor.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

Some of the countries and cities he travelled to are the Hejaz, Syria, Afghanistan, Samarqand, Ghazni, Multan and Lahore. He spent 20 years in travels with his shaykh who bestowed upon him the khilafat in Baghdad at the age of 52. The

Muslim Khilafat is alive and well. The Khilafat of RasulAllah (Sallallahu 'alayhi wa Sallam) is on the hearts of all the believing Muslims while the khilafat of the AwliyaAllah (Friends of Allah) is on the hearts of all their muridin (disciples). MaashaaAllah.

At Masjid an-Nabawi in Madina, he heard the voice of our Beloved Holy Prophet Sayyidina Muhammad al-Mustafa (Sallallahu 'alayhi wa Sallam) instructing him to go to Ajmer in India to spread Islam.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

On his way to Ajmer, he spent 40 days in spiritual retreat in the worship and remembrance (dhikr) of Allah at the dargah (shrine) of another great sufi saint, Data Ganj Bakhsh 'Ali al-Hujwiri (Rahmatullahi 'alayh) in Lahore. When he left, he recited this couplet in his praise which has been engraved there.

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا

ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہنما

Ganj Bakhsh-e Faize 'Alam Mazhar-e Nur-e-Khuda
Naqisan ra Pir-e-kamil kamilan ra Rahnuma

He is the bestower of the treasure reflecting Divine Light for the salvation of mankind.
To the unworthy he is a perfect guide, while for prefect guides themselves, he is still a guide.

Only a WaliAllah (Friend of Allah) can truly recognize the stature of another WaliAllah!

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

He reached Ajmer in 587 A.H / 1191 C.E at the age of 52.

The king there, Raja Prithviraj wanted him removed and put many obstacles in his way including magic but Khwaja sahib (Rahmatullahi 'alayh) overcame them all with the help of Allah (Subhanahu wa Ta'ala). The end result was that even some of the courtiers of the king accepted Islam as they were impressed by the piety and God-given spiritual powers of such a noble soul.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

One day, he came in a dream to Sultan Shahab-ud-Din Muhammad Ghori of Afghanistan and told him to proceed to India where he would become king. Shahab-ud-Din Ghori was inspired by this. Shahab-ud-Din Ghori's army defeated Raja Prithviraj in the Battle of Tarain. The prediction of Hazrat Khwaja Gharib Nawaz (Rahmatullahi 'alayh) came true. Shahab-ud-Din Ghori became a murid (disciple) of Khwaja sahib.

Kings and princes as well as ordinary people are his muridin (disciples).

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

Khwaja Qutbuddin Bakhtiar Kaki (Rahmatullahi 'alayh) became his murid. Awliya Allah (Friends of Allah) are his muridin.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

When Shams-ud-Din Altamash was only 12 years old, Khwaja sahib predicted that he would one day become king of Delhi. His prediction was fulfilled as he became king of Delhi in 607 A.H.

Hazrat Khwaja Gharib Nawaz (Rahmatullahi 'alayh) wrote a book called **Kanzul Asrar** so that Sultan Shams-ud-Din Altamash could learn spiritual secrets from it which he did. Khwaja sahib turned kings into spiritual masters.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

This task accomplished, Hazrat Khwaja Gharib Nawaz (Rahmatullahi 'alayh) finally settled down in Ajmer as instructed by his shaykh, Hazrat Khwaja Usman Haruni (Rahmatullahi 'alayh). He loves his shaykh and he wants everyone to love their shaykh.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

He has been called a symbol of love, harmony and truth. He was a helper of humanity, irrespective of religion, caste or creed.

The emphasis in his teaching is to obtain qurb Ilallah (nearness to Allah) with Ta'atillah (obedience to the Commands of Allah) and Ta'atir-Rasul (obedience to our Beloved Holy Prophet Sayyidina Muhammad al-Mustafa, Sallallahu 'alayhi wa

Sallam), through juhd (spiritual exertion), zuhd (renunciation) and tark ash-shahawaat (abandonment of passion and lust).

As an exceptionally outstanding sufi master without any material resources, he converted thousands of people in India to Islam, only Allah knows the exact number. He did this with the help of Allah (Subhanahu wa Ta'ala), with the blessings of RasulAllah (Sallallahu 'alayhi wa Sallam), and with the du'a of his parents and of his shaykh, and through his exemplary character and humble yet dignified nature.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

One of his well-known miracles is that people who went for Hajj saw him in Makkah while he was still in Ajmer. He also performed many other well-known astounding and astonishing miracles (karaamaat), too numerous to mention.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

Some of the well known books which he wrote are:

1. **Anis-ul-Arwah** in which he has recorded the discourses of his shaykh, Hazrat Khwaja Usman Haruni (Rahmatullahi 'alayh).
2. **Kanzul Asrar** for the guidance of Sultan Shams-ud-Din Altamash.
3. **Kashful Asrar**, a book on the sufi tradition.
4. **Hadith-ul-Ma'arif**, which is a rare manuscript.
5. **Diwan-e-Mu'in**, a collection of his poems.

A naat (eulogy) in praise of RasulAllah (Sallallahu 'alayhi wa Sallam) has been attributed to him as well as a manqabat (religious poem) in praise of Gawth al-A'zam Shaykh 'Abd al-Qadir al-Jilani (Rady Allahu 'Anhu). Many manqabats (religious poems) and qawwalis have been composed in his honour.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

He passed ahead in Ajmer on 6 Rajab 633 A.H at the grand age of 97.

When he passed ahead, on his shining forehead could be seen the writing:

هذا حبيبُ اللّٰه ماتَ فى حُبِّ اللّٰه

Haadha Habibullahi maata fee Hubbillahi

He is the Beloved of Allah who left this world in the love of Allah

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

His 'Urs (Anniversary) to celebrate his achievements in spreading Islam and promoting piety is celebrated every year on that day at his dargah (shrine) in Ajmer, as well as in countries all over the world where his muhibbin (loving disciples) reside.

Some well-known Mughal Emperors of India held Khwaja sahib in such high esteem that they walked many miles on foot to visit his dargah (shrine) in Ajmer.

Even non-Muslims of various religions consider him to be such a great man of God, possessing such great spiritual powers and such a noble soul that they visit his dargah (shrine) in the hope that their problems would be solved just by obtaining the blessings of visiting him.

Naf'anAllahu bih (may Allah make us benefit from him). Amin.

Mawlana Mu'inuddin Chishti (Rahmatullahi 'alayh)'s well-known successors are:

1. Hazrat Khwaja Qutbuddin Bakhtiar Kaki, in Delhi (1173-1235 C.E)
2. Hazrat Baba Fariduddin Mas'ud Ganj-e-Shakar, in Pakpattan (1173-1266 C.E)
3. Hazrat Nizamuddin Awliya, in Delhi (1238-1325 C.E)
4. Hazrat Nasiruddin Chirag-e Delhi, (1274-1356 C.E).

Khwaja sahib's Chishtiyya tariqa which is a spiritual path leading to Allah (Subhanahu wa Ta'ala) has muhibbin (loving disciples) all over the world. Those muhibbin who are mukhlisin (sincerely pure) and who work Lillah (only for the sake of Allah) achieve spiritual progress and go on to become mashayikh (spiritual masters).

The Chishtiyya silsila (spiritual chain) has continued to produce one big shaykh after another from Khwaja sahib's time to this day, Al-Hamdu Lillah (All Praise is for Allah). They have inherited the legacy of Khwaja sahib of promoting piety. Al-Hamdu Lillah (All Praise is for Allah).

Siddiq Osman Noormuhammad
Toronto. 1 Rajab 1433 / 23 May 2012. www.madrasahidaya.net
References: Various biographies of Hazrat Khwaja Gharib Nawaz (Rahmatullahi 'alayh) in written and oral tradition.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شہرہ آفاق سلام کی تضمین سے انتخاب

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شانِ ختمِ رسالت پہ لاکھوں سلام
رَب کے احسانِ نعمت پہ لاکھوں سلام
پیارے آقا کی عظمت پہ لاکھوں سلام
"مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام"

آپ شاہِ اُمم، تاجدارِ حرم
ہیں کرم ہی کرم تاجدارِ حرم
عاصیوں کا بھرم تاجدارِ حرم
"شہر یارِ ارم، تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام"

نازِ خیرالبریّہ پہ دائم دُرود
صاحبِ قُربِ مولا پہ دائم دُرود
میہمانِ معلّٰی پہ دائم دُرود
"شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم دُرود
نوشۂ بزمِ جنّت پہ لاکھوں سلام"

خواجۂ اولیاء، رہبرِ رہبراں
بابا گنجِ شکر، باہوئے سالکاں
داتا صاحب کہ ہیں گنج بخشِ جہاں
''شاہ بَرکات و برکات پیشنیاں

نوبہارِ طریقت پہ لاکھوں سلام''

چارۂ غم، امام التّقی و النّقی
لُطفِ پیہم، امام التّقی و النّقی
ساتھ ہر دم، امام التّقی و النّقی
''غوثِ اعظم امام التّقی و النّقی

جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام''

رنج دُوری کا کب تک سہیں ہاں رضا
چشمِ حامدؔ سے آنسو بہیں ہاں رضا
عمر بھر کاش طیبہ رہیں ہاں رضا
''مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

''مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

سیّد حامدؔ یزدانی
ٹورنٹو (کینیڈا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والصلوٰۃ علیٰ رسولہ النبی الکریم

سلام بحضور سرورِ کونین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از - حضرت غلام مصطفیٰ صاحب عشقی رحمۃ اللہ علیہ

یا شفیعَ الوریٰ سلامٌ علیک
یا نبیَّ الھُدیٰ سلامٌ علیک

خاتمَ الانبیاء سلامٌ علیک
سیّدُ الاصفیا سلامٌ علیک

احمدُ لیس مثلُکَ احدٌ
مرحبا مرحبا سلامٌ علیک

واجبٌ حبُّکَ علی المخلوقِ
یا حبیبَ العلیٰ سلامٌ علیک

اعظمُ الخلقِ اشرفُ الشرفا
افضلُ الاذکیا سلامٌ علیک

کُشفت منکَ ظلمۃُ الظُّلَمِ
انتَ بدرُ الدُّجیٰ سلامٌ علیک

طلعت منکَ کوکبُ العرفانِ
انتَ شمسُ الضُّحیٰ سلامٌ علیک

مھبطُ الوحیِ منزلُ القرآنِ
صاحبُ الاھتدا سلامٌ علیک

انّکَ مقصدی وملجائی
انّکَ مدّعا سلامٌ علیک

مطلبی یا حبیبی لیس سواکَ
انتَ مطلوبنا سلامٌ علیک

سیّدی یا حبیبی مولائی
لکَ روحی فدا سلامٌ علیک

ھٰذا قولُ غلامکَ عشقی
منہُ یا مصطفیٰ سلامٌ علیک